نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل کی زیر صدارت ملتان میں گندم کی پیداواری حکمت عملی کا جائزہ لینے کے لئے خصوصی کمیٹی کے تیسرے اجلاس کا انعقاد۔

صوبہ میں فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لئے گندم کے پیداواری اہداف کے حصول کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل

لاہور 18 اکتوبر 2021: صوبہ پنجاب میں امسال گندم کی کاشت 1 کروڑ 67 لاکھ ایکڑ جبکہ پیداواری ہدف 2 کروڑ 20 لاکھ ٹن کے حصول کیلئے کاشتکاروں کو منظور شدہ اقسام کے بیج سبسڈی فراہم کئے جا رہے ہیں تاکہ فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنایا جا سکے ان خیالات کا اظہار سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل نے مینگو ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان کے کمیٹی روم میں گندم کی پیداواری حکمت عملی کا جائزہ لینے کے لئے قائم خصوصی کمیٹی کے تیسرے اجلاس کی صدارت کے موقع پر کیا۔اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر انجم علی نے اجلاس کے شرکاء کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ امسال گندم کی منظور شدہ اقسام کے 10 لاکھ بیگ بحساب 1200 روپے فی بیگ سبسڈی پر فراہم کئے جا رہے ہیں اور مجموعی طور پر 1 کروڑ ایکڑ رقبہ پر گندم کی منظور شدہ اقسام کا بیج کاشت کیا جا رہا ہے۔کاشتکاروں میں جدید پیداواری ٹیکنالوجی متعارف کروانے کے لئے نمائشی پلاٹ، سیمینارز اور یوم کاشتکاران کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔وزیر اعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت ملکی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے 12 ارب 54 کروڑ روپے کی خطیر رقم سے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی پروگرام پر عملدرآمد جاری ہے اور مالی سال 22-2021 کے دوران اس منصوبہ کے تحت گندم کی مشینی کاشت کے فروغ کے لئے 50 فیصد سبسڈی پر 1 ارب روپے سے زیادہ کی جدید زرعی مشینری سمیت دیگر زرعی مداخل فراہم کیے جا رہے ہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ صوبہ میں فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے میں کاشتکاروں کی عملی شمولیت بیحد ضروری ہے۔اس سلسلے میں صوبہ بھر میں میگا فارم گیدرنگ کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے جس میں وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کاشتکاروں کو خود ترغیب دے رہے ہیں کہ وہ گندم کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج ہی کاشت کریں تاکہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو سکے اور گندم کی فصل کنگی جیسی بیماریوں سے بھی محفوظ رہے۔اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) نے یوریا اور ڈی اے پی کے ہونے والے متوقع استعمال اور موجودہ سٹاک کے متعلق بھی بریفنگ دی۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب نے مزید کہا کہ گندم کی ممنوعہ اقسام کو کاشت نہ کرنے سے متعلق کاشتکاروں کو آگاہی فراہم کی جائے تاکہ کاشتکار صرف منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کریں۔کاشتکاروں کی آگاہی کے لئے پرنٹ اور الیکٹرانک/ڈیجیٹل میڈیا کے موثر استعمال بارے بھی ہدایات کیں۔اجلاس میں کمیٹی ممبران ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر انجم علی، ڈائریکٹر جنرل زراعت (ریسرچ) ڈاکٹر ظفر اقبال، ڈائریکٹر فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن اعظم خان، چیف ایگزیکٹو پارب ڈاکٹر عابد محمود، ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب محمد رفیق اختر، ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ عبدالقیوم سمیت دیگر صوبائی و وفاقی محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔

☆☆☆☆